465

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 23- مئی 2014

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ تحفظ ماحول)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

سرکاری کارروائی

"امن وامان پر عام بحث"

467

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا آٹھواں اجلاس

جمعۃ المبارک، 23- مئی 2014

(یوم الجمع، 23- رجب المرجب 1435ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 10 بج کر 25 منٹ پر زیر صدارت جناب قائم مقام سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ
اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾

سورة الرَّحمٰن26 تا34

جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے (26) اور تمہارے پروردگار کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال وعظمت ہے باقی رہے گی (27) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (28) آسمانوں اور زمینوں میں جتنے لوگ ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں۔ وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے (29) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (30) اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں (31) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (32) اے گروہِ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں (33) تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (34)

وماعلينا الاالبلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

درِ نبی پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہوگا
کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہوگا
خلافِ معشوق کچھ ہوا ہے نہ کوئی عاشق سے کام ہوگا
خدا بھی ہوگا اُدھر ہی اے دل جدھر وہ عالی مقام ہوگا
کئے ہی جاؤں گا عرضِ مطلب ملے گا جب تک نہ دل کا مطلب
نہ شام مطلب کی صبح ہوگی نہ یہ فسانہ تمام ہوگا
جو دل سے ہے مائل پیغمبر یہ اس کی پہچان ہے مقرر
کہ ہر دم اس بے نوا کے لب پر دُرود ہوگا سلام ہوگا
اسی توقع پہ جی رہا ہوں یہی تمنا جِلا رہی ہے
نگاہ لطف و کرم نہ ہوگی تو مجھ کو جینا حرام ہو گا

جناب قائم مقام سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈا پر محکمہ تحفظ ماحول سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! انتہائی اہم مسئلہ ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، کیا فرمارہے ہیں؟

کورم کی نشاندہی

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! کورم پورا کیا جائے پھر کارروائی ہونی چاہیئے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ویسے ایسا ہوتا نہیں ہے اور اس طرح کی روایت نہیں رہی کہ وقفہ سوالات میں کورم point out کیا جائے بہر حال کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب قائم مقام سپیکر: گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہذا آدھ گھنٹہ کے لئے اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر اجلاس کی کارروائی آدھ گھنٹہ کے لئے ملتوی کی گئی)

(آدھ گھنٹہ وقفہ کے بعد 11:35 پر جناب قائم مقام سپیکر
کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب قائم مقام سپیکر: تمام معزز ممبران اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں تاکہ گنتی کی جائے۔ جی، گنتی کی جائے۔ (اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا ہے لہذا اجلاس کی کارروائی شروع کی جاتی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

سوالات

(محکمہ تحفظ ماحول)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب قائم مقام سپیکر: وقفہ سوالات شروع ہو چکا ہے، پہلا سوال جناب احمد شاہ کھگہ صاحب کا ہے۔

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: ابھی تشریف رکھیں۔ وقفہ سوالات کے بعد بات کرنا۔

جناب شہزاد منشی: جناب سپیکر! بہت اہم مسئلے کی طرف نشاندہی کرنا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں ابھی آپ تشریف رکھیں۔ جناب احمد شاہ کھگہ صاحب!

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! سوال نمبر 737 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: رکشوں کے دھوئیں کے باعث فضائی آلودگی میں اضافہ کی تفصیلات

*737: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور جیسے خوبصورت شہر میں ٹو سٹروک آٹو رکشوں اور موٹر سائیکل رکشوں کے گندے دھوئیں کی وجہ سے فضا آلودہ ہو رہی ہے؟

(ب) کیا حکومت فضائی ماحول بہتر کرنے کے لئے ٹو سٹروک آٹو رکشوں اور موٹر سائیکل رکشوں کو مکمل طور پر بند کر کے فور سٹروک رکشوں کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں ٹو سٹروک آٹو رکشا اور موٹر سائیکل رکشا شہر میں فضائی آلودگی کی اہم وجہ ہیں۔ ان رکشوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے محکمہ تحفظ ماحول نے سٹی ٹریفک پولیس کے تعاون سے 2012 میں 4791 اور 2013 (جنوری تا جولائی) 2419 گاڑیوں کے چالان کئے جن میں کثیر تعداد میں رکشے بھی شامل تھے۔ شہر میں تمام ٹو سٹروک آٹو رکشے اور موٹر سائیکل رکشے غیر قانونی طور پر چل رہے ہیں۔

موٹر سائیکل رکشے پبلک وہیکل کے طور پر منظور شدہ نہ ہیں۔ اس غیر قانونی ٹریفک کو بند کرنے کی ذمہ داری ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ اور سٹی ٹریفک پولیس کی ہے اگر یہ غیر قانونی ٹریفک شہر کی سڑکوں پر نہ آئے تو آلودگی کے مسائل کم ہو سکتے ہیں۔

(ب) سوال کا یہ جز ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ سے متعلق ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ضمنی سوال کریں۔

جناب احمد شاہ کھگہ: جناب سپیکر! محکمہ نے اپنے جواب میں یہ تسلیم کیا ہے کہ ٹوسٹروک موٹر سائیکل رکشوں اور آٹو رکشوں کے گندے دھوئیں کی وجہ سے فضائی آلودگی پھیل رہی ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ٹوسٹروک رکشوں کی وجہ سے جو فضائی ماحول خراب ہو رہا ہے اس کو بہتر کرنے کے لئے محکمہ کیا اقدامات اُٹھا رہا ہے، ذرا تفصیل سے ایوان کو brief کریں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں اس پورے ایوان کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں کیونکہ ہماری حکومت "اورنج لائن میٹرو ٹرین پراجیکٹ" کے نام سے ایک نیا ترقیاتی منصوبہ شروع کر رہی ہے۔ اس منصوبے کے فوائد سے نہ صرف لاہور کے شہری مستفید ہوں گے بلکہ اس کے ماحول پر بھی بہت اچھے اثرات مرتب ہوں گے۔ اس کی appreciation میں وزیراعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف کو دیتا ہوں۔ (قطع کلامیاں)

میاں محمد اسلم اقبال: جناب سپیکر! یہ منصوبہ drone attack ہے۔ یہ وقفہ سوالات ہے اور اگر انہوں نے تقریر کرنی ہے تو پھر ہمیں بھی بات کرنے کا موقع دیا جائے۔ یہ منصوبہ غریبوں کی جائیداد پر drone attack ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں اسلم اقبال صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ منسٹر صاحب جواب دے رہے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات وثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! ان کو شرم آنی چاہئے۔ یہ بات کرنے کا کوئی طریق کار نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، آپ تشریف رکھیں۔ منسٹر صاحب جواب دے رہے ہیں۔ منسٹر صاحب! شاہ صاحب کو تفصیل سے جواب دیں۔ اُن کو detail سے آگاہ کریں۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً اپنی نشستوں سے کھڑے ہو گئے
اور ایجنڈے کی کاپیاں پھاڑ کر پھینکنا شروع کر دیں)

ڈاکٹر صاحب! آپ پڑھے لکھے آدمی ہیں۔ ایجنڈے کے کاغذات پر اللہ تعالیٰ اور حضور پاک ﷺ کا نام لکھا ہوتا ہے۔ کچھ تو لحاظ کر لیا کریں۔

جناب محمد وحید گل: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! حزب اختلاف کے ممبران جو کاغذات پھاڑ کر پھینک رہے ہیں ان پر اللہ اور رسول ﷺ کا نام لکھا ہوا ہے۔ ان کو ایسا کرنے سے روکیں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"جعلی جمہوریت ٹھاہ، کالی جمہوریت ٹھاہ" کی نعرہ بازی)
(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"یہودی لابی ہائے ہائے" کی نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: ان کاغذات پر اللہ اور رسول ﷺ کا نام لکھا ہوتا ہے کچھ تو دیکھ لیا کریں۔ یہ کاغذات آپ کے پاؤں کے نیچے پڑے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب! یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔ جی، منسٹر صاحب! آپ ضمنی سوال کا جواب دیں۔

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! حکومت پنجاب کی سال 2005 سے 2007 کی پالیسی کے تحت جتنے بھی ٹو سٹروک رکشے ہیں ان کو بند کرنا تھا۔ اس سلسلے میں ہماری پالیسی سیدھے راستے پر چل رہی ہے اور اس پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے ماحول کی آلودگی میں بہت کمی واقع ہوئی ہے۔۔۔ (قطع کلامیاں)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"امریکہ کا جو یار ہے غدار ہے غدار ہے، گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور دو"
کی نعرہ بازی اور اس کے جواب میں معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"یہودی لابی ہائے ہائے" کی نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! یہ کوئی طریق کار نہیں ہے۔ آپ بچوں کی طرح behave کر رہی ہیں۔

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! انشاء اللہ تعالیٰ ہم پورے ماحول کو بہتر کر دیں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف ایجنڈے کی کاپیاں پھاڑ کر پھینکتے رہے)

جناب قائم مقام سپیکر: کاغذات پر اللہ اور ہمارے نبی ﷺ کا نام لکھا ہوا ہوتا ہے۔ ایسا نہ کریں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"لاٹھی گولی کی سرکار نہیں چلے گی، ظلم کے ضابطے ہم نہیں مانتے"
مودی کا جو یار ہے وہ غدار ہے غدار ہے، سپیکر کے ان پیاروں کو ایک دھکا اور دو
بند کرو بند کرو جعلسازی بند کرو" کی نعرہ بازی)

کھگہ صاحب! آپ کوئی اور ضمنی سوال پوچھنا چاہتے ہیں۔ میں حزب اختلاف کے معزز ممبران سے یہ گزارش کروں گا کہ آج لاء اینڈ آرڈر پر بحث آپ لوگوں کے کہنے پر رکھی گئی ہے۔ محترمہ! یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔ آپ کو اُوپر بیٹھے ہوئے بچے دیکھ رہے ہیں۔ وہ آپ کا مستقبل ہیں لہذا کچھ تو خیال کریں۔ آپ بچوں والی حرکتیں کر رہی ہیں۔ ایسا نہیں ہوتا۔ آپ کچھ تو خیال کریں۔

محترمہ راحیلہ انور: جناب سپیکر! یہ ٹھیک نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: شاہ صاحب! کیا آپ کو اپنے ضمنی سوال کا جواب مل گیا ہے؟ اگلا سوال محترمہ راحیلہ خادم حسین صاحبہ کا ہے۔ محترمہ! آپ اپنے سوال کا نمبر بولیں۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! سوال نمبر 871 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: فیکٹریوں میں ٹائر جلانے کے باعث فضائی آلودگی میں اضافہ

*871: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔144 یو سی۔37 لاہور میں فیکٹریوں، لوہے کی ملوں میں ٹائر جلائے جاتے ہیں جس سے پورے علاقے میں روز بروز فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان فیکٹریوں اور ملوں کو آبادی سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ پی پی۔144 میں 98 کے قریب سٹیل ملز ہیں۔ گیس کی کمی اور لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے مل مالکان پاؤڈر کوئلہ اور ٹائر وغیرہ کو بطور ایندھن استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے فضائی آلودگی کے اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے پنجاب تحفظ ماحول قانون 1997 (ترمیمی 2012) کے تحت کارروائی کرتے ہوئے تمام 98 فیکٹریوں کا سروے مکمل کر لیا ہے۔ مذکورہ بالا قانون کے مطابق ان تمام ملز کو Hearing Notice جاری کئے اور قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد 79 فیکٹریوں کو Environmental Protection Order (EPO) جاری ہو چکے ہیں۔ Environmental Protection Order میں دی گئی ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں، 40 فیکٹریوں کے کیس عدالتی کارروائی کے لئے ماحول ٹربیونل کو بھیج دیئے گئے ہیں جبکہ باقی فیکٹریوں کے کیسز ماحول ٹربیونل کو بھجوانے کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں۔ 19 سٹیل ملز کی مندرجہ بالا ایکٹ کے تحت hearing جاری ہے۔

محکمہ تحفظ ماحول پنجاب ان تمام فیکٹریوں کے خلاف پنجاب قانون تحفظ ماحول 1997 (ترمیمی 2012) کے تحت کارروائی کر رہا ہے۔ ان فیکٹریوں کا محکمہ کی دی گئی ہدایات پر عمل کرنے کے نتیجے میں، آلودگی میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔ محکمہ ان کارخانوں کے خلاف پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ کے تحت کارروائی جاری رکھے گا جس کے تحت 50 لاکھ تک جرمانہ اور کاروبار کی بندش بھی شامل ہے۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! میرے سوال کے جز (الف) کا جواب دیتے ہوئے محکمہ تسلیم کر رہا ہے کہ پی پی۔144 میں 98 کے قریب سٹیل ملز میں پاؤڈر کوئلہ اور ٹائر وغیرہ کو بطور ایندھن استعمال کرنے کی وجہ سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کی روک تھام کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اُٹھائے ہیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! حلقہ پی پی۔144 میں محکمہ تحفظ ماحول نے قانونی تقاضے پورے کرنے کے لئے 79 فیکٹریوں کو Environmental Protection

Order(EPO) جاری کئے ہیں۔اسی طرح forty cases ٹربیونل میں ہیں۔جن فیکٹریوں کے خلاف اب تک محکمہ تحفظ ماحول نے کارروائی کی ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! کیا آپ جواب سے مطمئن ہیں؟

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! جواب کے جز(ب) میں کہا گیا ہے کہ "ان فیکٹریوں کا محکمہ کی دی گئی ہدایات پر عمل کرنے کے نتیجے میں آلودگی میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔" میں نے یہ سوال یکم جولائی 2013 کو کیا تھا اور آج اس سوال کو کئے ہوئے نو ماہ گزر چکے ہیں تو اس وقت تک محکمہ تحفظ ماحول آلودگی میں کیا کمی لا سکا ہے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! محکمہ تحفظ ماحول نے آلودگی کا باعث بننے والی فیکٹریوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی شروع کر دی ہے اور اس کے مثبت نتائج حاصل ہو رہے ہیں۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں سیٹی کی آواز سنائی دی)

چودھری عبدالرزاق ڈھلوں: جناب سپیکر! ان کی عورتیں سیٹی بجا رہی ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگر دوبارہ کسی نے سیٹی بجائی تو میں اس کے خلاف ایکشن لوں گا۔ یہ مقدس ایوان ہے یہاں پر سیٹی نہیں بجائی جا سکتی۔ میں یہ بتا رہا ہوں کہ اگر اب کسی نے سیٹی بجائی تو میں اس کے خلاف ایکشن لوں گا۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! جواب کے جز(ب) میں لکھا ہوا ہے کہ "19 سٹیل ملز کی مندرجہ بالا ایکٹ کے تحت hearing جاری ہے تو یہ hearing کتنا عرصہ جاری رہے گی؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! مجھے محترمہ کے سوال کی سمجھ نہیں آ سکی۔ مہربانی کر کے وہ اپنا سوال دہرا دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! اپنے سوال کو ذرا دہرا دیں۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! میں نے پوچھا ہے کہ جن 19 سٹیل ملوں کے خلاف hearing ابھی تک جاری ہے تو یہ مزید کتنا عرصہ جاری رہے گی؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"جعلی جمہوریت نامنظور" کی نعرہ بازی)

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! تقریباً 79 فیکٹریوں کے خلاف Environmental Protection Order جاری ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 40 کے قریب فیکٹریوں کے خلاف مقدمات ماحولیاتی ٹربیونل میں بھیج دیئے گئے ہیں۔ اب تحفظ ماحول ٹربیونل ان کے خلاف ایکشن لے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال ڈاکٹر مراد راس کا ہے۔ ڈاکٹر صاحب! آپ کا سوال ہے۔ ڈاکٹر صاحب اس پر بات نہیں کرنا چاہتے تو اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی ڈاکٹر مراد راس کا ہے۔ وہ بات نہیں کرنا چاہتے۔ اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب احسن ریاض فتیانہ صاحب کا ہے۔ وہ بات نہیں کرنا چاہتے۔ اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی نشستیں چھوڑ کر
جناب سپیکر کے سامنے آ کر حزب اقتدار کے خلاف مسلسل نعرہ بازی کرنے لگے)

اگلا سوال محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔ وہ بات نہیں کرنا چاہتیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ لبنیٰ ریحان صاحبہ کا ہے۔ جی، محترمہ!

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"جعلی جمہوریت ٹھاہ، کالی جمہوریت ٹھاہ" کی نعرہ بازی اور
معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"یہودی لابی ہائے ہائے" کی نعرہ بازی)

محترمہ لبنیٰ ریحان: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1551 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع اوکاڑہ: تحفظ ماحول کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*1551: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر کام کر رہے ہیں اور ان میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین و افسران ہیں؟

(ب) ان دفاتر کے لئے حکومت نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیاان دفاتر میںstrengthکے مطابق ملازمین ہیں اگر نہیں تو کیوں؟

(د) ان افسران وملازمین نے ضلع اوراس کی حدود میں آنے والے علاقوں میں گزشتہ پانچ سال کے دوران کون سے ایسے اقدامات اٹھائے جن سے فضائی آلودگی میں بتدریج کمی واقع ہوئی، اگر نہیں تو کیوں؟

(ہ) مذکورہ افسران وملازمین نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران فضائی آلودگی کا باعث بننے والی کن کن فیکٹریوں، کارخانوں کے خلاف کارروائی کی، علیحدہ علیحدہ سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر تحفظ ماحول(کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) ضلع اوکاڑہ میں تحفظ ماحول کا ایک ضلعی دفتر موجود ہے جس میں گریڈ17 کا ایک آفیسر، گریڈ13 کے دو انسپکٹرز، گریڈ7 کا ایک کلرک، گریڈ6 کے دو فیلڈ اسسٹنٹ، گریڈ4، کا ایک ڈرائیور اور گریڈ1 کے تین ملازمین ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر تحفظ ماحول اوکاڑہ کے لئے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران جاری کردہ بجٹ کی سال وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہاں! ضلعی دفتر اوکاڑہ میںstrengthکے مطابق ملازمین موجود ہیں۔

(د) ضلعی دفتر تحفظ ماحول اوکاڑہ نے ماحولیاتی آگاہی کے لئے متعدد سیمینارز، واک، لیکچرز کا اہتمام کیا اور اس کے ساتھ ساتھ میڈیا کے ذریعے بھی لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لئے اقدامات کئے جس کے ذریعے نہ صرف عوام الناس کا تحفظ ماحول کے بارے میں شعور اجاگر ہوا بلکہ ماحول میں بتدریج بہتری ہوئی۔

(ہ) دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر تحفظ ماحول، اوکاڑہ نے ایسے تمام انڈسٹریل یونٹس جو کہ فضائی آلودگی کا باعث بن رہے تھے ان کے خلاف گزشتہ پانچ سالوں میں تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی کی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس کے علاوہ polluting vehicles، لیبارٹریز اور دیگر چھوٹی انڈسٹریز جو آلودگی کا باعث بن رہی تھیں ان کے چالان بنا کر انوائرنمنٹل مجسٹریٹ کی عدالت میں جمع کروائے ہیں۔

محترمہ لبنیٰ ریحان: جناب سپیکر! اس سوال کے جواب کے جز (الف) میں بتایا گیا ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں محکمہ تحفظ ماحول کے کل 10 ملازمین ہیں اور فیلڈ انسپکٹر دو ہیں۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ 10 لاکھ کی آبادی میں ماحولیاتی آلودگی کو روکنے کے لئے صرف دو انسپکٹر کیا اقدامات کریں گے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر صاحب!

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! ضلع اوکاڑہ کے محکمہ تحفظ ماحول کے دفتر میں دو فیلڈ انسپکٹر کی اسامیاں ہیں، اُن پر دونوں انسپکٹر تعینات ہیں اور وہ احسن طریقہ سے اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"جعلی جمہوریت ٹھاہ، کالی جمہوریت ٹھاہ" کی نعرہ بازی اور
(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"یہودی لابی ہائے ہائے" کی نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال جناب احسن ریاض فتیانہ صاحب کا ہے۔ وہ بات نہیں کرنا چاہتے لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سردار وقاص حسن مؤکل صاحب کا ہے وہ بھی بات نہیں کرنا چاہتے لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی سردار وقاص حسن مؤکل صاحب کا ہے وہ بات نہیں کرنا چاہتے لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے وہ بھی بات نہیں کرنا چاہتیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے وہ بات نہیں کرنا چاہتیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے وہ بات نہیں کرنا چاہتیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ مدیحہ رانا صاحبہ کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2097 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع فیصل آباد: این او سی کے بغیر چلنے والے پولٹری فارمز کی تفصیلات

*2097: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع فیصل آباد میں ایسے بھی پولٹری فارمز ہیں جنہوں نے محکمہ سے این او سی حاصل نہیں کیا اگر ہاں تو ان کی تعداد مع نام کیا ہے؟

(ب) کیا محکمہ نے این او سی نہ لینے والے پولٹری فارمز کے خلاف کوئی عملی کارروائی کی ہے، اگر ہاں تو کیا؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) ضلع فیصل آباد میں کل 154 پولٹری فارمز / کنٹرول شیڈ واقع ہیں۔ (Annex-I) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ جن میں سے چار عدد نے این او سی حاصل کیا ہے۔ (Annex-2) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) این او سی نہ لینے والے 150 پولٹری فارمز / کنٹرول شیڈ میں سے پانچ عدد پولٹری فارمز / کنٹرول شیڈز کے خلاف تحفظ ماحول کا حکم نامہ (EPO) جاری ہوا ہے (Annex-3) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے جبکہ بقایا 145 پولٹری فارمز / کنٹرول شیڈز کا سروے جاری ہے تاکہ ان کے خلاف قانونی کارروائی ہو سکے۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "جھوٹ کے پیروکاروں کو ایک دھکا اور دو"، "سپیکر کے یاروں کو ایک دھکا اور دو، سپیکر کے پیاروں کو ایک دھکا اور دو" کی نعرہ بازی)

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! میرے سوال کے جواب کے جز (ب) کے حوالہ سے میرا ضمنی سوال ہے کہ کیا میرے سوال جمع کرانے کے بعد اُن کے خلاف کارروائی کی گئی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر صاحب!

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ ہمارا محکمہ اُن پولٹری فارمز / کنٹرول شیڈ یا کوئی بھی انڈسٹری جو ماحولیاتی آلودگی کا باعث بن رہی ہوتی ہے اُس کے خلاف کارروائی کرتا رہتا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف ایجنڈے کی کاپیاں
پھاڑ کر معزز ایوان میں اچھال کر پھینکنے لگے)

جناب قائم مقام سپیکر: ایجنڈے کے کاغذات پر اللہ تعالیٰ اور حضور پاک ﷺ کا نام لکھا ہوتا ہے اور ایسا کرنے سے بے ادبی ہوتی ہے۔ آپ ایسا نہ کریں۔ کچھ تو لحاظ کر لیا کریں۔ اگلا سوال بھی محترمہ مدیحہ رانا صاحبہ کا ہے۔

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2098 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع فیصل آباد: آلودگی کو کم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2098: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں اس وقت ماحولیاتی آلودگی کا تناسب کتنا ہے؟

(ب) کیا محکمہ مذکورہ ضلع میں آلودگی کو کم کرنے کے لئے کوئی عملی اقدامات اٹھا رہا ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) فیصل آباد کے شہری علاقوں میں اہم گیسیں مثلاً سلفرڈائی آکسائیڈ، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور اوزون کی مقدار National Environmental Quality Standards سے متجاوز نہ ہے تاہم کمرشل علاقوں و مصروف شاہراہوں پر سلفرڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ اور گردوغبار کی مقدار National Environmental Quality Standards سے زیادہ پائی گئی ہے۔ اس کی وجہ قدرتی موسمیاتی عوامل، گاڑیوں و فیکٹریوں کا دھواں اور سڑکوں کے divider اور کناروں پر مٹی کی موجودگی و کچا ہونا ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول فیصل آباد سے کل 307 عدد فیکٹریوں اور کارخانوں کی سروے رپورٹس ادارہ تحفظ ماحول پنجاب لاہور کو موصول ہوئیں (Annex-1) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے اور اب تک 234 صنعتی اداروں کو ماحولیاتی تحفظ کے حکم نامے (EPO,s) جاری کر دیئے گئے ہیں۔ تفصیل (Annex-2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ باقی ماندہ فیکٹریوں کے کیسز زیر کارروائی ہیں۔

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے کہ ضلع فیصل آباد میں جو 154 پولٹری فارمز ہیں کیا اُنہوں نے NOC's لئے ہوئے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وزیر صاحب!

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! چار پولٹری فارمز نے NOC's حاصل کر لئے ہیں۔ ہم نے تمام پولٹری فارمز کا سروے کر لیا ہے جنہوں نے NOC's کے لئے درخواستیں دی ہوئی ہیں اُن کو ہم نے NOC's دینا شروع کر دیئے ہیں اور جن کے پاس NOC's نہیں ہیں یا انہوں نے NOC's کے لئے درخواستیں جمع نہیں کرائیں ہم اُن کے خلاف کارروائی کریں گے۔

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! چار ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور ابھی تک انہوں نے صرف چار لوگوں کو NOC's دیئے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: وزیر صاحب! آپ NOC's دینے کا کام کب تک complete کر لیں گے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! اس پر کافی حد تک کام ہو چکا ہے اور ایک ماہ تک یہ complete ہو جائے گا۔

محترمہ مدیحہ رانا: جناب سپیکر! 150 پولٹری فارمز میں سے صرف چار لوگوں کو انہوں نے EPO's جاری کئے ہیں اور یہاں پر انہوں نے Annex-1, Annex-2 and Annex-3 کہا ہے لیکن انہوں نے یہاں پر کسی قسم کی کوئی معلومات فراہم نہیں کیں۔ ہمیں یہ بھی نہیں پتا کہ انہوں نے کیا EPO's جاری کئے ہیں یعنی اُس کی جزا و سزا کیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! آپ Question Hour کے بعد منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھ کر اس معاملہ کو discuss کر لیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"جعلی جمہوریت ٹھاہ، کالی جمہوریت ٹھاہ" کی نعرہ بازی اور
(معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"یہودی لابی ہائے ہائے" کی نعرہ بازی)

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال میاں طاہر صاحب کا ہے۔ ان کی طرف سے request آئی تھی لہذا میں ان کے دونوں سوال pending کرتا ہوں۔ اگلا سوال میاں طارق محمود صاحب کا ہے۔ اُن کی بھی request آئی تھی تو ان کے دونوں سوال pending کئے جاتے ہیں۔ اگلا سوال باؤ اختر علی صاحب کا ہے۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2182 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع لاہور ماحولیاتی آلودگی کا level و دیگر تفصیلات

*2182: باؤ اختر علی: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت ماحولیاتی آلودگی کا لیول کتنا ہے؟

(ب) محکمہ نے پچھلے دو سالوں کے دوران ضلع لاہور میں آلودگی کو کم کرنے کے لئے کون کون سے اقدامات اٹھائے ہیں اور ان اقدامات سے کتنے فیصد آلودگی میں کمی واقع ہوئی ہے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) لاہور شہر میں فضائی آلودگی کا بڑا سبب پرانے ٹو سٹروک رکشے اور ڈیزل گاڑیوں سے خارج ہونے والا دھواں ہے۔ تاہم اس کے اثرات مصروف شاہراؤں کے قرب و جوار تک محدود ہیں جبکہ رہائشی علاقوں میں اہم گیسیں، یعنی کاربن مونو آکسائیڈ (CO) اور سلفر ڈائی آکسائیڈ (SO2) National Environmental Quality Standard (NEQS) کے اندر ہیں تاہم گرد و غبار کا لیول تمام مقامات پر NEQS سے زیادہ ہے۔

(ب) لاہور شہر میں فضائی آلودگی کا باعث بننے والی 240 سٹیل ملوں کا سروے مکمل کرنے کے بعد ان کو پنجاب تحفظ ماحول قانون 1997 کے تحت Environmental Protection Order جاری ہو چکے ہیں۔ مزید مقامی طور پر ڈسٹرکٹ آفس تحفظ ماحول نے ٹائروں کو بطور ایندھن استعمال کرنے والی 43 سٹیل ملوں کے خلاف کارروائی کی اور 23 ملوں کو seal کیا محکمہ تحفظ ماحول کی کارروائی کے نتیجے میں 63 ملوں نے فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے والے آلات نصب کر لئے ہیں۔

فضائی آلودگی کا باعث بننے والے Pyrolysis Plant جو ٹائروں سے تیل نکالتے اور ٹائر کاربن تیار کرتے ہیں ان میں سے 14 غیر قانونی کارخانوں کو بند کر دیا گیا ہے اور بقیہ کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ محکمہ تحفظ ماحول کی کاوشوں کے نتیجے میں واسا لاہور Sewerage Treatment Plant لگانے کے منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ شمالی لاہور کے لئے ٹریٹمنٹ پلانٹ شاد باغ کے قریب جبکہ مغربی لاہور کے لئے ٹریٹمنٹ پلانٹ سبزہ زار کے قریب لگانے کی منصوبہ بندی ہو رہی ہے۔ لاہور کینال میں پڑنے والے گندے پانی کے 32 نالوں کو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے۔ گاڑیوں کی آلودگی کے کنٹرول کے لئے 13-2012 میں 5600 گاڑیوں کے چالان کئے گئے۔

ہسپتال ویسٹ مینجمنٹ کے سلسلے میں کارروائی کے نتیجے میں، 213 ہسپتال اور لیبارٹریاں جراثیمی فضلے کو سائنسی بنیادوں پر تلف کر رہی ہیں۔ اس سے پہلے یہ خطرناک فضلہ عام کوڑے کے ساتھ ہی پھینکا جاتا تھا ہسپتال ویسٹ ری سائیکل کرنے والے 25 کارخانوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا محکمہ اس حوالے سے کوئی اقدامات کر رہا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! میں سمجھ نہیں سکا معزز ممبر اپنا سوال دہرا دیں۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے کہ آپ ہاؤس کو بتائیں کہ جز (الف) کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ National Environmental Quality Standard سے گرد و غبار کا لیول ابھی تک high بتایا ہے۔ اس کے متعلق محکمہ کیا اقدامات کر رہا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"گولی لاٹھی کی سرکار نہیں چلے گی، نہیں چلے گی" کی نعرہ بازی)

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! یہ بہت اچھا سوال ہے۔ اس پر میں بہت کچھ بولنا چاہتا ہوں اگر میرے یہ معزز ممبران بھائی بیٹھ جائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! آپ جواب دیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "نو، نو" کی نعرہ بازی)

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! ماحولیاتی آلودگی کا جو problem ہے اس میں فاسفیٹ maximum contribute کر رہی ہے۔ اس میں ٹو سٹروک رکشے بھی کافی contribute کر رہے تھے۔ ان کے بڑے negative اثرات تھے۔ اب ٹو سٹروک رکشے ختم کئے جا رہے ہیں جن کی جگہ فور سٹروک رکشے آ گئے ہیں اور میٹرو بس آ گئی ہے۔ انشاء اللہ ہماری environment بہت بہتر ہو جائے گی۔ اس وقت موجودہ حالات میں جب میں آپ سے بات کر رہا

ہوں تو latest NEQS جو ہمارے لاہور کے indicators ہیں وہ میرے پاس ہیں۔ نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ کے مائیکروز فی مکعب فٹ 80 ہونے چاہئیں شاہدرہ میں 120 ہیں جو بہت زیادہ ہیں اور اسی طرح مختلف جگہوں پر مختلف ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"گرتی ہوئی دیواروں کو ایک دھکا اور دو" اور "گولی لاٹھی کی سرکار نہیں چلے گی،
نہیں چلے گی" کی نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، باؤ اختر علی صاحب!

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! انہوں نے جواب (ب) میں یہ فرمایا ہے کہ 240 سٹیل ملیں پورے لاہور میں ہیں۔ آپ اس بات سے اندازہ لگائیں کہ لاہور میں پی پی۔144 میں ہی صرف 98 سٹیل ملیں ہیں۔ اس جواب کے مطابق 43 ملوں کو notices جاری کئے گئے ہیں جبکہ ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے عوام دمہ اور ٹی بی جیسے امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں جن کی تعداد پانچ لاکھ ہے۔ ان ملوں کے علاوہ ٹو سٹروک رکشے اور ڈیزل بسیں بھی ماحولیاتی آلودگی پھیلا رہی ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار نے play cards دکھائے)

جناب قائم مقام سپیکر: آپ سب play cards نیچے کریں۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! انہوں نے اپنے جواب میں یہ کہا ہے کہ ہمارے پاس ماحول کی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے آٹھ انسپکٹر ہیں جن میں سے پانچ انسپکٹر ڈینگی مہم پر لگے ہوئے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جناب! آپ کا سوال کیا ہے؟

باؤ اختر علی: میرا سوال یہ ہے کہ کیا آٹھ انسپکٹر پورے لاہور کو کنٹرول کرنے کے لئے کافی ہیں اور کیا محکمہ تحفظ ماحول انسپکٹروں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: کیا آپ کا محکمہ انسپکٹروں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"گرتی ہوئی دیواروں کو ایک دھکا اور دو" کی نعرہ بازی)

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! ہم نے فضائی آلودگی کا باعث بننے والی تمام سٹیل ملوں کے خلاف کارروائی کی ہے سوائے ان کے جنہوں نے فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے

والے آلات نصب کروائے ہوئے ہیں۔ اس معاملہ پر محکمہ اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہا ہے۔ معزز ممبر ہمارے پاس آ جائیں جہاں پر یہ ہماری مدد کر سکتے ہیں تو یہ ضرور کریں۔ ہم ان کے ساتھ جائیں گے اور ان کی مدد بھی لیں گے اور معاملات کو حل کر کے انشاء اللہ ماحول کو صاف کریں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "نو، نو" کی نعرہ بازی)

جناب قائم مقام سپیکر: منسٹر صاحب! کیا محکمہ کا انسپکٹروں کی تعداد بڑھانے کا ارادہ ہے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! محکمہ کا مزید بھرتیوں کا ارادہ ہے اور اس حوالے سے کام ہو رہا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے۔ باؤ اختر صاحب! محکمہ کا مزید بھرتیوں کا ارادہ ہے۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ لاہور میں مختلف جگہوں پر Sewerage Treatment Plants لگائے جا رہے ہیں جن میں سے ایک شمالی لاہور کے لئے اور ایک مغربی لاہور میں لگایا جا رہا ہے۔ کیا منسٹر صاحب بتا سکتے ہیں کہ یہ دونوں plants اب functional ہو چکے ہیں یا process میں ہیں اور کب تک ان پر کام مکمل کر لیا جائے گا؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"گرتی ہوئی دیواروں کو ایک دھکا اور دو" اور "گولی لاٹھی کی سرکار نہیں چلے گی،
نہیں چلے گی" کی نعرہ بازی)

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! میں پورے پنجاب اور خاص طور پر بڑے شہروں کی environment کی detail دیتا ہوں۔ چیف منسٹر صاحب نے ایک کمیٹی قائم کی تھی جس کا کام ماحول کو آلودہ کرنے والی انڈسٹریز کی نشاندہی کرنا تھا۔ اس پر کمیٹی نے انڈسٹریز پر search کی کہ جو انڈسٹریز ماحول کو آلودہ کر رہی ہیں اور human health کے لئے injurious ہیں۔ اس search کے بعد کمیٹی نے 279 انڈسٹریز کو mark کیا اور رپورٹ چیف منسٹر صاحب کو submit کر دی گئی ہے۔ ان انڈسٹریز کو ہم شہر سے باہر نکالیں گے۔

(اس مرحلہ پر معزز خواتین ممبران حزب اقتدار نے play cards اوپر اٹھائے رکھے)

جناب قائم مقام سپیکر: آپ play cards نیچے کریں۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! Sewerage Treatment Plants کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے "ٹھاہ، ٹھاہ" کی نعرہ بازی)

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ): جناب سپیکر! میں ان کا سوال نہیں سمجھ سکا۔ معزز ممبر مجھ سے مل لیں۔ میں انہیں تفصیل فراہم کردوں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے۔ اگلا سوال بھی باؤ اختر علی صاحب کا ہے۔ جی، باؤ اختر علی صاحب!

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2183 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے چالان و دیگر تفصیلات

*2183: باؤ اختر علی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے چالان کرنے کے لئے محکمہ کا کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ب) مذکورہ ملازمین نے 13-2012 کے دوران کتنی دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے چالان کئے اور ان سے کتنی رقم حکومت کے خزانے میں جمع ہوئی؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) محکمہ تحفظ ماحول کے ضلعی آفس لاہور میں کل آٹھ انسپکٹر تعینات ہیں جن میں سے پانچ انسپکٹر انسداد ڈینگی مہم پر کام کر رہے ہیں اور دو انسپکٹر ماحولیاتی آلودگی سے متعلق شکایات، معائنہ، کارروائی اور عدالتی کیسز پر مامور ہیں جبکہ ایک انسپکٹر ٹریفک پولیس لاہور کے ہمراہ گاڑیوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کو چیک کرنے اور اس کے خلاف کارروائی میں مصروف ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول کے انسپکٹر نے ٹریفک پولیس کے عملہ کے ساتھ مل کر 13-2012 میں کل 5600 گاڑیوں کے چالان کئے اور -/14,06,650 روپے جرمانے کی مد میں حکومتی خزانے میں جمع ہوئے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ آپ نے دو انسپکٹر تعینات کئے ہوئے ہیں اور 5600 کے قریب گاڑیوں کے چالان ہوئے ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: باؤ اختر علی صاحب! آپ کا یہ سوال میں pending کر دیتا ہوں۔ اگلا سوال ملک محمد جاوید اقبال اعوان صاحب کا ہے۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب اویس قاسم خان صاحب کا ہے۔۔۔ وہ بھی موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال سید طارق یعقوب صاحب کا ہے۔

سید طارق یعقوب: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2286 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع منڈی بہاؤالدین: کالونی شوگر ملز کے ویسٹیج کو سیم نالہ میں گرانے سے بیماریوں کے پھیلنے کی تفصیلات

*2286: سید طارق یعقوب: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالونی شوگر ملز واقع کرمانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین نے شوگر ملز کے ساتھ الکوحل کشید کرنے کا پلانٹ بھی لگا رکھا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کھلے سیم نالہ میں الکوحل کی wastage گرانے سے آبی حیات ختم ہو رہی ہے اور زہریلی گیس اور زہر آلودہ انتہائی بدبودار فضلہ کی وجہ سے تقریباً پچیس گاؤں کے باشندوں کا جینا دوبھر ہے اور طرح طرح کی بیماریاں پھیل رہی ہیں؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے عوام اور آبی حیات کو بچانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ کالونی شوگر ملز واقع کرمانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین میں شوگر ملز کے ساتھ الکوحل کشید کرنے کا پلانٹ بھی لگا رکھا ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ بھی درست ہے کہ کالونی شوگر ملز واقع کرمانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کے بدبودار فضلہ کی وجہ سے آبی حیات و دیگر گاؤں متاثر ہونے کا اندیشہ ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول نے کالونی شوگر ملز اینڈ ڈسٹلری کرمانوالہ کے خلاف کارروائی کا آغاز 2007 میں کیا۔ مختلف اوقات میں کالونی شوگر ملز اینڈ ڈسٹلری کے ویسٹیج کے نمونہ جات ماحولیاتی لیبارٹری لاہور کو بھجوائے گئے اور ان کے تجزیے سے ثابت ہوا کہ یہ

بہت آلودہ ہیں۔ڈائریکٹر جنرل پنجاب انوائرنمنٹ پروٹیکشن ایجنسی لاہور کے حکم کے مطابق کالونی شوگر ملز اینڈ ڈسٹلری کرمانوالہ کے مالکان کو ذاتی شنوائی کا نوٹس جاری کیا گیا۔ ان کو ہدایات جاری کی گئیں کہ اپنا ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کریں جس سے آلودگی کو کنٹرول کیا جاسکے لیکن کالونی شوگر اینڈ ڈسٹلری کے مالکان نے ایسا کوئی پلانٹ نصب نہ کیا جس کی بناء پر ان کو انوائرنمنٹ پروٹیکشن آرڈر جاری کیا گیا۔ان کے خلاف کیس انوائرنمنٹ ٹربیونل لاہور میں بھیج دیا گیا۔ جس کی آخری تاریخ 25-11-2013 تھی۔

سید طارق یعقوب: جناب سپیکر! میں جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محرک اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہیں۔اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کا ہے۔ڈاکٹر صاحب بات نہیں کرنا چاہتے لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان کا ہے۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2794 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

شاپنگ بیگز کے استعمال پر پابندی لگانے کی تفصیلات

*2794: **لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پلاسٹک بیگ کے بے تحاشا استعمال سے انسانی صحت کا نقصان اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) حکومت پلاسٹک بیگ کے بے جا اور بے تحاشا استعمال پر قابو پانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) کیا حکومت ہر قسم کے شاپنگ بیگز کے استعمال پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ درست ہے کہ پلاسٹک بیگ کے بے تحاشا استعمال سے انسانی صحت کو نقصان اور ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ کا سبب ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے پولی تھین شاپنگ بیگز کے بننے ،فروخت اور اس کے استعمال کو regulate کرنے کے لئے 2002 میں پنجاب پولی تھین بیگ آرڈیننس اور 2004 میں اس کے رولز بنائے تھے۔ جن کے تحت کالے شاپنگ بیگز پر مکمل طور پر پابندی اور دیگر شاپنگ بیگز کے لئے پندرہ مائیکرون سے زیادہ thickness ہونا ضروری قرار دی گئی۔ محکمہ تحفظ ماحول صوبہ بھر میں اپنے ضلعی سٹاف کے ذریعے پولی تھین بیگ 2002 اور رولز 2004 پر عملدرآمد کروا رہا ہے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جا رہی ہے محکمہ تحفظ ماحول نے موجودہ قانون کو مؤثر بنانے کے لئے ترامیم وضع کی ہیں جس میں شاپنگ بیگ کا وزن کم از کم پندرہ مائیکرون سے بڑھا کر تیس مائیکرون کر دیا جائے گا اور سزا تین ماہ سے بڑھا کر چھ ماہ جبکہ جرمانہ پچاس ہزار سے بڑھا کر -/3,50,000 روپے تجویز کیا گیا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کا پولی تھین شاپنگ بیگز پر یکمشت پابندی لگانے کا فوری ارادہ نہ ہے کیونکہ مختلف اشیاء کی ترسیل کرنے کے لئے فی الوقت کوئی اور مناسب متبادل سستا انتظام نہ ہے۔ مزید یہ کہ صوبہ بھر میں شاپنگ بیگ بنانے والی انڈسٹری سے بہت سے لوگوں کا روزگار وابستہ ہے، جن کی بے روزگاری کا معاملہ بھی زیر غور لانا ضروری ہے۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میں اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: کرنل صاحب! کیا آپ جواب سے مطمئن ہیں؟

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! جی، میں جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محرک اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہیں۔ اگلا سوال بھی لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان صاحب کا ہے۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 2795 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سلنڈرز میں گیس بھرنے والی ایجنسیوں کی بھرمار و دیگر تفصیلات

*2795: لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے تمام قصبوں، گلیوں بازاروں میں سلنڈر میں گیس بھرنے والی ایجنسیاں بن گئی ہیں جو کہ بہت خطرناک ہیں؟

(ب) کیا ان ایجنسیوں پر گھریلو سلنڈرز کے علاوہ رکشوں اور کاروں میں بھی گیس بھری جاتی ہے؟

(ج) کیا ایجنسیوں کے مالکان ایجنسیوں کے لائسنس رکھتے ہیں؟

(د) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ میں خطرناک کاروبار کرنے والے ایجنسیوں کے مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ درست ہے کہ بعض جگہوں پر گیس سلنڈر بھرنے والی ایجنسیاں بن گئی ہیں۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ ان ایجنسیوں میں گھریلو سلنڈر کے علاوہ رکشوں و گاڑیوں کے سلنڈروں میں بھی گیس بھری جاتی ہے۔

(ج) سروے کے دوران ان ایجنسیوں کے پاس گیس کمپنیوں کی ڈیلر شپ پائی گئی تاہم ضلعی حکومت و دیگر سرکاری محکموں کی طرف سے ان کے پاس لائسنس موجود نہ تھے۔

(د) ضلعی آفیسر تحفظ ماحول، ٹوبہ ٹیک سنگھ نے اب تک بارہ مالکان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001 کے تحت ان کی غیر قانونی دکانیں seal کر دی ہیں اور ان کا سامان قبضہ میں لے کر سرکاری مال خانے میں جمع کروا دیا ہے جبکہ دو مالکان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے کیس عدالت میں بھیج دیئے ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ مزید کارروائی جاری ہے۔

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) سردار محمد ایوب خان: جناب سپیکر! میں اپنے اس سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: سردار صاحب اس سوال کے جواب سے بھی مطمئن ہیں۔ اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک صاحبہ کا ہے۔۔۔ محترمہ سوال نہیں کرنا چاہتیں لہذا یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے۔ ان کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اس کو pending کر دیا جائے لہذا یہ سوال pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کا ہے۔ اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ملک ذوالقرنین ڈوگر صاحب کا ہے۔

ملک ذوالقرنین ڈوگر: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 3062 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع شیخوپورہ و ننکانہ صاحب: نالہ ڈیک میں گرنے والا فیکٹریوں و کارخانوں کا زہر آلود پانی و دیگر تفصیلات

*3062: **ملک ذوالقرنین ڈوگر:** کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نالہ ڈیک جو کہ ضلع شیخوپورہ اور ضلع ننکانہ صاحب سے گزر کر سیّد والا کے مقام پر دریائے راوی میں گرتا ہے۔ اس نالہ میں فیکٹریوں اور کارخانوں کا زہر آلود پانی ڈال دیا گیا ہے جو کہ انسانی صحت کے لئے انتہائی مضر ہے؟

(ب) کیا محکمہ اس کے تدارک کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے اور اب تک کئے جانے والے اقدامات کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) نالہ ڈیک میں گندہ پانی ڈالنے والی فیکٹریوں اور کارخانوں کی تفصیل اور ان کے مالکان کی تفصیل بیان فرمائیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ درست ہے کہ نالہ ڈیک جو کہ ضلع شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب سے گزر کر سیّد والا کے مقام پر دریائے راوی میں گرتا ہے۔ اصل میں یہ بنیادی طور پر ایک سیم نالہ ہے جو کہ اب مکمل طور پر Industrial Waste Water Channel میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ضلع شیخوپورہ سے 23 فیکٹریوں کا پانی باڑیاں والا ڈرین میں اور تین فیکٹریوں کا پانی چیچو کی ملیاں

ڈرین میں ڈالا جا رہا ہے۔ آخر میں دونوں ڈرینوں کا پانی نالہ ڈیک میں ڈالا جا رہا ہے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ضلع ننکانہ صاحب میں کوئی ایسی فیکٹری یا کارخانہ نہیں ہے جس کا زہر آلود پانی اس نالہ ڈیک میں گرتا ہے۔

(ب) محکمہ ہذا نے ضلع شیخوپورہ میں واقع تمام فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت کارروائی کی ہے جو کہ مختلف مراحل میں ہے۔ کارروائی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ملک ذوالقرنین ڈوگر: جناب سپیکر! میں اپنے اس سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محرک اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہیں۔ اگلا سوال سید محمد محفوظ مشہدی صاحب کا ہے

سید محمد محفوظ مشہدی: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 3379 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ضلع منڈی بہاؤالدین میں صنعتی پانی کو صاف کرنے کے منصوبہ جات کی تفصیل

*3379: **سید محمد محفوظ مشہدی:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) غیر شفاف صنعتی پانی کو شفاف بنانے کے لئے ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں لگائے گئے؟

(ب) اگر ان فلٹریشن پلانٹس کی تعداد میں اضافہ کی تجویز ہے تو کن جگہوں پر یہ پلانٹس لگائے جائیں گے؟

(ج) جو فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں کیا ان کی صفائی ستھرائی سمیت دیگر معاملات وقت پر سر انجام پائے ہیں؟

(د) ماحولیاتی آلودگی سے پھیلنے والی امراض کیا ہیں اور ان کے تدارک کے لئے ضلع منڈی بہاؤالدین میں کون سے اقدامات محکمہ کی طرف سے اٹھائے گئے ہیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) غیر شفاف صنعتی پانی کو شفاف بنانے کے لئے ضلع منڈی بہاؤالدین میں کوئی بھی (ٹریٹمنٹ) فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا گیا۔

(ب) فلٹریشن (ٹریٹمنٹ) پلانٹس دوجگھوں پر بہت ضروری ہیں (1) شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین (2) کالونی شوگر ملز اینڈ ڈسٹلری، کرمانوالہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین۔

(ج) کوئی بھی ٹریٹمنٹ فلٹریشن پلانٹ نہیں لگایا گیا ہے۔

(د) کالونی شوگر ملز اینڈ ڈسٹلری سے نکلنے والا غیر شفاف پانی ڈرین میں بغیر ٹریٹ کئے ڈال دیا جاتا ہے جو کہ تقریباً بائیس گاؤں سے ہوتی ہوئی دریائے چناب میں گرتی ہے جس کی وجہ سے لوگوں میں ہیپاٹائٹس، پیٹ کی بیماریوں اور مویشیوں میں بھی پانی پینے سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے محکمہ تحفظ ماحول نے دونوں ملز کے کیسز پنجاب انوائرنمنٹ پروٹیکشن ایکٹ 1997 (Amended-2012) کے تحت مکمل کر کے Punjab Environment Tribunal Lahore میں قانونی کارروائی کے لئے بھیج دیئے ہیں۔

سید محمد محفوظ مشہدی: جناب سپیکر! میں اپنے اس سوال کے جواب سے مطمئن ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: محرک اپنے سوال کے جواب سے مطمئن ہیں۔ اب تمام سوالات ختم ہوتے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لاہور: فیکٹریوں میں ٹائر جلانے سے فضائی آلودگی میں اضافہ و دیگر تفصیلات

*1033: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ افشاں پارک احمد ٹاؤن نزد بھٹہ عبدالحمید داروغہ والا لاہور میں متعدد ایسی سٹیل ملز ہیں جن میں ٹائر جلائے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں میں ٹائر جلانے سے فضائی آلودگی میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے جس سے علاقے کے لوگوں میں موذی وبائی امراض تیزی سے پھیل رہی ہیں؟

(ج) محکمہ تحفظ ماحول نے مذکورہ علاقے میں فضائی آلودگی کو چیک کرنے کے لئے کوئی visit کیا، اگر ہاں تو وہاں پر فضائی آلودگی میں کس حد تک اضافہ نوٹ کیا گیا؟

(د) محکمہ تحفظ ماحول نے ان فیکٹریوں / سٹیل ملز کے خلاف پچھلے پانچ سالوں کے دوران کتنی دفعہ چالان کئے اور کتنی فیکٹریوں کو بند کیا؟

(ہ) کیا حکومت ان فیکٹریوں کو آبادی والے علاقے سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا کوئی دوسرا تدارک کرنے پر غور کر رہی ہے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ تحفظ ماحول لاہور کے سروے کے مطابق افشاں پارک، احمد ٹاؤن، مومن پورہ روڈ اور گلبہار روڈ پر تقریباً 35 سٹیل ملز کام کر رہی ہیں۔ گیس کی لوڈشیڈنگ اور کمی کی وجہ سے یہ مل مالکان پاؤڈر کوئلہ اور ٹائر وغیرہ کو بطور ایندھن استعمال کرتے ہیں۔

(ب) ان فیکٹریوں میں جلائے جانے والے ٹائر، ربڑ اور کوئلہ سے فضائی آلودگی پیدا ہوتی ہے تاہم محکمہ تحفظ ماحول کو اس علاقے میں موذی و وبائی امراض کے پھیلنے کی کوئی اطلاع موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول لاہور نے مذکورہ علاقے میں سٹیل ملوں سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی کو چیک کرنے کے لئے متعلقہ فیکٹریوں کا معائنہ کیا اور اس علاقے میں موجود 35 سٹیل ملز سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران یہ پایا گیا کہ فیکٹری مالکان نے کوئلہ

اور ٹائر کے جلنے سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے کوئی مناسب اقدامات نہ کئے ہیں جس سے علاقے میں فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(د) سٹیل ملز میں پرانے ٹائر، ربڑ اور پاؤڈر کوئلہ کا استعمال ماضی قریب میں شروع ہوا جب بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ میں بہت زیادہ اضافہ ہوا۔ محکمہ تحفظ ماحول لاہور نے مذکورہ علاقے میں واقع 35 سٹیل ملوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور ان فیکٹریوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کی مفصل رپورٹس تیار کیں جس پر محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کی جانب سے تحفظ ماحول کے قانون مجریہ 1997 (ترمیمی 2012) کی دفعہ (1)16 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 26 فیکٹریوں کو اپنی آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے Environmental Protection Order (EPO) جاری ہو چکے ہیں۔

EPO میں دی گئی ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں، ان فیکٹریوں کے کیسز عدالتی کارروائی کے لئے تحفظ ماحول ٹربیونل کو بھیجے جائیں گے۔ چار فیکٹریوں کے کیسز پہلے ہی عدالتی کارروائی کے لئے تحفظ ماحول ٹربیونل کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔ 9 سٹیل ملز کو مندرجہ بالا ایکٹ کے تحت دوبارہ hearing notice جاری ہو چکے ہیں۔

(ہ) محکمہ تحفظ ماحول لاہور ان فیکٹریوں کے خلاف قانون تحفظ ماحول 1997 (ترمیمی 2012) کے تحت کارروائی کر رہا ہے۔ ان فیکٹریوں کا محکمہ کی ہدایات پر عمل کرنے کے نتیجے میں، آلودگی میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔

لاہور: افشاں پارک احمد ٹاؤن میں فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1034: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) افشاں پارک احمد ٹاؤن نزد بھٹہ عبدالحمید داروغہ والا لاہور میں فیکٹریوں، سٹیل ملز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) یہ فیکٹریاں / سٹیل ملز کب سے مذکورہ علاقہ میں قائم ہیں، علیحدہ علیحدہ فیکٹری وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) یہ فیکٹریاں / سٹیل ملز کن کن کی ملکیت ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں میں ٹائر جلائے جاتے ہیں جس سے فضائی آلودگی میں بے انتہا اضافہ ہو گیا ہے؟

(ہ) کیا حکومت پنجاب مذکورہ مسئلے کا سنجیدگی سے حل نکالنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ علاقے کے لوگوں کو اس گھمبیر مسئلہ سے چھٹکارا دلوایا جاسکے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) محکمہ تحفظ ماحول کے سروے کے مطابق افشاں پارک، احمد ٹاؤن، مومن پورہ، گلبہار روڈ پر تقریباً 35 کے قریب سٹیل ملز کام کر رہی ہیں۔

(ب) مطلوبہ تفصیل Annex A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ۔ایضاً۔

(د) محکمہ تحفظ ماحول کے سروے کے مطابق سوئی گیس کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے ان فیکٹریوں میں ٹائر اور پاؤڈر کوئلہ جلایا جاتا ہے اور اس سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے مناسب اقدامات نہ ہیں جس کی وجہ سے آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(ہ) محکمہ تحفظ ماحول نے مذکورہ علاقے میں واقع 35 فیکٹریوں / سٹیل ملوں کے تفصیلاً معائنے / سروے کے بعد تحفظ ماحول کے قانون کی دفعہ (1)16 کے تحت کارروائی کا آغاز کیا۔ آلودگی پیدا کرنے والی 28 فیکٹریوں کو ذاتی شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد Environment Protection Order (EPO) جاری ہو چکے ہیں جس میں انہیں ٹائر اور پاؤڈر کوئلہ جلانے سے منع کیا گیا ہے اور انہیں دھوئیں کو کنٹرول کرنے والی ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آلودگی پھیلانے والے کارخانوں کے خلاف قانونی کارروائی عملاً جاری رہے گی۔

ضلع فیصل آباد: فیکٹریوں، کارخانوں میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس لگوانے کی تفصیلات

*1244: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں ایسی فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر اداروں کے نام بتائیں جنہوں نے used پانی کے لئے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نہ لگوائے ہوئے ہیں، ان کے نام، مالکان کے نام اور جگہ کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان کا سال 2012 اور 2013 کے دوران محکمہ نے کتنی دفعہ وزٹ کیا ہے اور ہر دفعہ ان کے خلاف کیا ایکشن کس بناء پر لیا اور ان کو کتنا کتنا جرمانہ کیا؟

(ج) کیا حکومت ان فیکٹریوں / کارخانوں اور دیگر صنعتی اداروں کو واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے احکامات جاری کرنے اور اس کو اس سلسلہ میں ensure کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) ضلع فیصل آباد میں ٹوٹل 329 ایسی فیکٹریاں ہیں جو used پانی (ویسٹ واٹر) پیدا کرتی ہیں۔ ان میں سے چودہ عدد فیکٹریوں نے اپنے استعمال شدہ پانی کو ٹریٹ کرنے کے لئے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگا رکھے ہیں۔(Annex-I) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے جبکہ 315 عدد فیکٹریاں، کارخانے ایسے ہیں جنہوں نے استعمال شدہ پانی ٹریٹمنٹ کرنے کا انتظام نہ کیا ہے فیکٹری / کارخانے کا نام، مالک کا نام اور جگہ / پتا کی تفصیلات (Annex-II) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) ادارہ تحفظ ماحول فیصل آباد نے مختلف فیکٹریوں / کارخانوں کے سال 2012 میں 34 وزٹ سائیڈ انسپکشن رپورٹ (SIR) تیار کرنے کے لئے کئے۔ سال 2013 میں 207 وزٹ سائیڈ انسپکشن رپورٹ (SIR) تیار کرنے لئے اور 53 وزٹ ویسٹ واٹر سیمپل لینے کے لئے کئے ہیں 213 فیکٹریوں کی رپورٹ ادارہ تحفظ ماحول پنجاب میں موصول ہونے کے بعد 182 فیکٹریوں کو ماحول ایکٹ 1997 (ترمیم شدہ 2012) کے سیکشن 16 کے تحت انوائر مینٹل پروٹیکشن آرڈرز (EPO,s) جاری ہو چکے ہیں جس میں انہیں 180 دن کا وقت آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے دیا گیا ہے۔ اگر ان فیکٹریوں نے محکمہ تحفظ ماحول کی ہدایت پر عملدرآمد نہ کیا تو ان فیکٹریوں کے خلاف کیسز بنا کر انوائر مینٹل ٹربیونل میں دائر کر دیئے جائیں گے۔ جہاں پر انوائر مینٹل ٹربیونل کو ایکٹ کی دفعہ 17 کے تحت 50 لاکھ تک جرمانہ کرنے کا اختیار حاصل ہے جبکہ بقیہ 31 فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997 (ترمیم شدہ 2012) کے سیکشن 16 کے تحت کارروائی جاری ہے۔

(ج) حکومت ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس تنصیب کروانے کا مکمل ارادہ رکھتی ہے۔ فیصل آباد کی جن 182 عدد فیکٹریوں / کارخانوں کو EPO,s جاری کئے گئے ہیں ان کو ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ / ٹریٹمنٹ فسیلٹی لگانے کی ہدایت جاری کی گئی ہیں۔ (Annex-III)

ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ باقی ماندہ فیکٹریوں کے خلاف محکمہ ہذا میں مرحلہ وار کارروائی کی جارہی ہے اس طرح محکمہ ہذا اپنے فرائض کو بخوبی سرانجام دے رہا ہے۔

ضلع جہلم: فیکٹریوں کی جانب سے ماحول میں آلودگی پیدا کرنے کے باعث کئے گئے چالانوں کی تفصیلات

*1328: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں 13-2012 کے دوران کتنی فیکٹریوں / کارخانوں کی جانب سے ماحول میں آلودگی پیدا کرنے کی وجہ سے چالان کئے گئے؟

(ب) کیا محکمہ نے ان فیکٹریوں کو ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے لئے کوئی نوٹسز جاری کئے ہیں، اگر نہیں تو جاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) 13-2012 کے دوران ضلعی افسر تحفظ ماحول جہلم نے 97 کارخانوں کا سروے کیا جن میں سے 25 کارخانوں کو تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت Environment Protection Order جاری کر دیئے گئے اور ان کو تحفظ ماحول کے لئے ہدایات جاری کی گئیں اور اس مقصد کے لئے وقت دیا گیا ان میں سے 14 کارخانوں نے مقررہ وقت میں ہدایات پر عملدرآمد نہ کیا لہذا ان کے کیسز انوائرمینٹل ٹربیونل میں دائر کر دیئے گئے جو کہ ٹربیونل میں زیر سماعت ہیں۔ باقی 9 کارخانوں کا وقت مکمل ہونے کے بعد Environment Protection Order کی عدم تعمیل کی صورت میں ان کے کیسز ٹربیونل میں دائر کر دیئے جائیں گے جبکہ 97 سے بقیہ 72 کارخانوں کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی جاری ہے۔ ان کو ذاتی شنوائی کا موقع دینے کے بعد تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت Environment Protection Order جاری کئے جائیں گے۔

(ب) جی ہاں! ان تمام کارخانوں کے خلاف ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے لئے ہی کارروائی جاری ہے۔ اب تک میسرز پاکستان ٹوبیکو کمپنی اور آئی سی آئی سوڈا ایش نے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائے ہیں۔

ضلع فیصل آباد: تحصیل تاندلیانوالہ میں فضائی آلودگی کی تفصیلات

*1573: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا ضلع فیصل آباد خاص کر تحصیل تاندلیانوالہ میں فضائی آلودگی اور گندے پانی کا سروے کروایا گیا ہے تو اس کی رپورٹ نیز یہ سروے کب کروایا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فضائی آلودگی اور گندے پانی کی وجہ سے ہیپاٹائٹس کی امراض پھیل رہی ہیں؟

(ج) جن علاقہ جات کا فضائی آلودگی کا لیول مقررہ لیول سے زیادہ ہے اس پر محکمہ نے کیا ایکشن لیا اور اس کے کیا نتائج آئے ہیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) ضلع فیصل آباد بشمول تاندلیانوالہ ٹاؤن میں ادارہ تحفظ ماحول فیصل آباد نے فضائی آلودگی اور گندے پانی کی بابت 2013 میں تفصیلی سروے کیا ہے۔ سروے کے دوران ماحولیاتی آلودگی کا سبب بننے والی 230 فیکٹریوں کی تفصیلاً انسپکشن رپورٹس مرتب کی گئیں۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں 29 مدوآنہ سمندری ڈرین سے گندے پانی کے اور 80 عدد فیکٹریوں کے آلودہ پانی کے نمونوں کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ نیز ڈجکوٹ اور ماموں کانجن / تاندلیانوالہ کی حدود اور سمندری ڈرین کی حدود کے ارد گرد سے پینے والے پانی / زمینی پانی کے 72 نمونوں کا تجزیہ کیا گیا۔ لیبارٹری کی تجرباتی رپورٹ کے مطابق فیکٹریوں کے خارج کردہ آلودہ پانی کی کوالٹی قومی ماحولیاتی معیاروں سے متجاوز ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ فیصل آباد کا زمینی پانی حل شدہ نمکیات کی وجہ سے قدرتی طور پر قومی ماحولیاتی معیاروں کے مطابق پینے کے قابل نہیں ہے۔

محکمہ ہذا نے ضلعی آفیسر تحفظ ماحول فیصل آباد کی رپورٹ کی روشنی میں 230 فیکٹریوں کے خلاف پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ مجریہ 1997 (ترمیمی 2012) کے تحت کارروائی کرتے ہوئے نوٹس جاری کئے جن میں سے 184 فیکٹریوں کو آلودگی کنٹرول کرنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔ تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ 46 کے خلاف کارروائی جاری ہے نیز مذکورہ 230 فیکٹریوں کے علاوہ آلودگی کا سبب بننے والی بقایا فیکٹریوں کا سروے جاری ہے اور ان کے خلاف بھی حسب ضابطہ کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ ہذا کی

کوششوں سے چودہ فیکٹریوں کے علاوہ آلودگی کا سبب بننے والی بقایا فیکٹریوں کا سروے جاری ہے اور ان کے خلاف بھی حسب ضابطہ کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ ہذا کی کوششوں سے چودہ فیکٹریوں نے اپنے آلودہ پانی کو صاف کرنے کے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگا لئے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ 50 فیکٹریوں نے فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے مختلف آلات لگائے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید برآں حکومت پنجاب نے فیصل آباد میں 4500 ایکڑ پر مشتمل انڈسٹریل اسٹیٹ بنائی ہے۔ جہاں شہری علاقہ میں موجود فیکٹریاں منتقل ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ اس انڈسٹریل اسٹیٹ میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تنصیب کے لئے 75 ایکڑ رقبہ اور سالڈ ویسٹ لینڈ فل سائیٹ کے لئے 1.5 ایکڑ رقبہ مختص کر دیا گیا ہے۔ واسا اور تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کو بھی نوٹس دیئے جا رہے ہیں کہ وہ آلودہ پانی اور کوڑا کرکٹ کو ماحولیاتی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے تلف کریں۔ درج بالا اقدامات کی وجہ سے ماحول میں بتدریج بہتری آتی جائے گی۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ فضائی آلودگی براہ راست ہیپاٹائٹس کا سبب نہیں بنتی تاہم آلودہ پانی پینے کی وجہ سے ہیپاٹائٹس کی بیماری ہو سکتی ہے تاہم آلودہ پانی ابال کر پینے سے اس بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔

(ج) فضائی آلودگی پیدا کرنے والے 92 یونٹس کے خلاف آلودگی کنٹرول کرنے کے احکامات جاری کئے جا چکے ہیں جس میں ان کو فضائی آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات لگانے کا کہا گیا ہے۔ مزید برآں محکمہ ہذا سٹی ٹریفک پولیس فیصل آباد کے تعاون سے دھواں دینے والی گاڑیوں کے خلاف وقتاً فوقتاً مہم چلاتا رہتا ہے تاکہ فضائی آلودگی کو مقررہ معیار میں رکھا جا سکے۔

ضلع اوکاڑہ: فضائی آلودگی میں اضافہ کرنے والی ورکشاپس، فیکٹریوں و بھٹہ جات کے چالان کرنے کی تفصیلات

*1585: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے ایسے مقامات، فیکٹریاں، بھٹہ جات ورکشاپس کی فضائی آلودگی میں اضافہ کرنے کے باعث چالان کئے، ان کے نام ومقام سے آگاہ کریں، اگر ایسا نہیں کیا گیا تو کیوں؟

(ب) محکمہ کے یہاں پر کتنے ملازمین وافسران کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے/ ڈی اے پر گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے اخراجات ہوئے سال وار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) محکمہ نے حویلی لکھا شہر کی حدود میں کتنی گاڑیوں، بسوں، موٹر سائیکلوں کے گزشتہ دو سال کے دوران کتنے چالان کئے جو فضائی آلودگی کا باعث بن رہے تھے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں محکمہ ہذا نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران فضائی آلودگی پھیلانے والے مندرجہ ذیل یونٹس کے خلاف قانونی کارروائی کی ہے۔

ورکشاپس	33	بھٹہ جات	03	ہسپتال	02	پولٹری فارم	04
کولڈ سٹور	01	BTS ٹاور	01	تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔			

(ب) محکمہ کے ضلع اوکاڑہ میں کل ملازمین کی تعداد 10 ہے جس میں 5 ملازمین فیلڈ سٹاف کے ہیں۔

(ج) ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے/ ڈی اے کے اخراجات کی سالانہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ ہذا کے پاس ضلع اوکاڑہ میں صرف دو انسپکٹرز ہیں۔ محدود سٹاف کی بناء پر ضلعی ہیڈ کوارٹرز اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز کی حدود میں ہی ٹریفک پولیس کے ہمراہ فضائی آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے۔ محکمہ ہذا نے ٹریفک پولیس کے ہمراہ ضلع اوکاڑہ کی حدود میں گزشتہ دو سالوں کے دوران کل 964 گاڑیوں، بسوں، رکشا اور ٹرک وغیرہ کے چالان کئے۔ اس کے علاوہ دھواں اور شور پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس بھی کارروائی کر رہی ہے۔

ضلع اوکاڑہ: حویلی لکھا شہر کی آبادی میں کام کرنے والی ورکشاپس و سروے رپورٹ کی تفصیلات

*1586: سردار وقاص حسن موکل: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں کون کون سی کتنی ورکشاپس آبادی کے اندر قائم ہیں، ان سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان ورکشاپس کی وجہ سے فضائی آلودگی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے اور جس سے ان آبادیوں کے لوگوں میں دمہ، سانس و دیگر وبائی امراض میں اضافہ ہو رہا ہے؟

(ج) کیا محکمہ تحفظ ماحول نے مذکورہ شہر کا سروے کیا ہے، اگر ہاں تو کب اور سروے سے فضائی آلودگی میں کمی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے، اگر نہیں اٹھائے گئے تو اس کی وجوہات؟

(د) کیا محکمہ تحفظ ماحول اس شہر کا دوبارہ سروے کر کے فضائی آلودگی میں اضافہ کرنے والے ان مقامات کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف فوری کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں موٹر کار، ٹریکٹر اور موٹر سائیکل کی تقریباً 64 ورکشاپس کام کر رہی ہیں اور ان میں سے 11 ورکشاپس آبادی کے اندر واقع ہیں۔

(ب) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ رہائشی علاقوں میں واقع ورکشاپس کی وجہ سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے جو کہ قریبی رہائشی لوگوں کے لئے تکلیف (Nuisance) کا باعث ہے۔

(ج) جی ہاں! ضلعی آفس تحفظ ماحول اوکاڑہ نے سروے کیا ہے۔ رہائشی علاقوں میں 11 میں سے 9 ورکشاپس کم گنجان آباد علاقوں میں واقع ہیں اور ان کے خلاف کوئی شکایت بھی موصول نہیں ہوئی تاہم پھر بھی ان کو تحفظ ماحول کے لئے ہدایات جاری کی گئی ہیں جبکہ 2 ٹریکٹر ورکشاپس میسرز مدینہ ٹریکٹر ورکشاپ اور شاہین ٹریکٹر ورکشاپ کے چالان بنا کر انوائرمینٹل مجسٹریٹ کی عدالت میں جمع کروائے جا چکے ہیں۔ ان میں سے ایک ورکشاپس میسرز شاہین ٹریکٹر ورکشاپ بند ہو چکی ہے جبکہ دوسری ورکشاپ میسرز مدینہ ٹریکٹر ورکشاپ کا کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔

(د) ضلعی آفیسر محکمہ تحفظ ماحول اوکاڑہ کو دوبارہ سروے کر کے ایسے تمام آلودگی پھیلانے والے یونٹس کے خلاف کارروائی کا آغاز کرنے کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

ضلع رحیم یار خان: فیکٹریوں میں پرانے ٹائر جلانے کی تفصیلات

*1635: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محلہ توحید آباد، باغ و بہار کوٹ روڈ سمابہ (ضلع رحیم یار خان) کے رہائشی علاقہ میں متعدد فیکٹریاں چل رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں میں پرانے ٹائر وٹیوب جلائے جاتے ہیں اور کیمیکل تیار کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پرانے ٹائر وٹیوب اور کیمیکل کے جلنے سے اس علاقہ میں ہر وقت دھواں کے بادل چھائے رہتے ہیں جس کی بناء پر اس علاقہ کے رہائشی ٹی بی، سانس، دمہ جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سلسلہ میں کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) ضلعی افسر (تحفظ ماحول)، رحیم یار خان کے سروے کے مطابق محلہ توحید آباد، باغ روڈ کوٹ سمابہ ضلع رحیم یار خان میں صرف ایک کھویا بنانے کی فیکٹری (بھٹی) چھوٹے پیمانے پر موجود ہے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ ایک فیکٹری منور باجوہ کھویا فیکٹری (چھوٹے پیمانہ) پر موجود ہے اس میں پرانے ٹائر ٹیوب نہیں جلائے جاتے بلکہ گنے کا چھلکا جسے کھوری کہتے ہیں جلایا جاتا ہے اور دودھ سے کھویا تیار کیا جاتا ہے اور کوئی کیمیکل تیار نہیں ہوتا ہے۔

(ج) منور باجوہ کی کھویا فیکٹری میں چونکہ کھوری یعنی گنے کا چھلکا جلایا جاتا ہے جس کی وجہ سے دھواں پیدا ہوتا ہے جو کہ قریبی آبادی کے لئے پریشانی کا باعث بنتا ہے۔

(د) اس کھویا فیکٹری کے خلاف ضلعی آفیسر (تحفظ ماحول) رحیم یار خان نے PEP Act 1997 کے تحت کارروائی مکمل کر کے استغاثہ پہلے ہی ماحولیاتی مجسٹریٹ / سینئر سول جج رحیم یار خان کی عدالت میں دائر کر دیا ہے جو زیر سماعت ہے۔

ضلع لاہور: فیکٹریوں کے زہریلے پانی کے باعث شہر کے لوگوں میں موذی امراض میں اضافہ کی تفصیلات

*1674: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں فیکٹریوں / کارخانوں کے زہریلے اور آلودہ پانی کو ٹھکانے لگانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) کیا حکومت بین الاقوامی جدید تحقیق کی روشنی میں مذکورہ بالا مسئلے کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) ضلع لاہور میں آلودہ پانی خارج کرنے والی زیادہ تر فیکٹریاں ہڈیارہ ڈرین، چرڑ ڈرین اور کوٹ لکھپت ایریا میں ہیں۔ ان میں سے 22 فیکٹریوں نے آلودہ پانی صاف کرنے کے لئے "Waste Water Treatment Plant" لگائے ہوئے ہیں۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ 1997 (ترمیمی 2012) کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ضلع لاہور کے 226 کارخانوں کو Waste Water Treatment Plant لگانے کے لئے Environmental Protection Order جاری کئے ہیں۔ مزید یہ کہ لاہور میں واسا دو سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے لئے کام کر رہا ہے جس سے شہر کے اندر موجود لائٹ اور میڈیم انڈسٹری سے خارج ہونے والا untreated waste water بھی ٹریٹ ہو جائے گا۔

لاہور: فضائی آلودگی میں اضافہ کی تفصیلات

*1789: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بسوں، موٹر سائیکل رکشوں نے صوبائی دارالحکومت میں فضائی آلودگی میں خطرناک حد تک اضافہ کر دیا ہے؟

(ب) کیا حکومت ٹو سٹروک رکشوں کی طرح ان بسوں اور رکشوں کے خلاف بھی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ درست ہے کہ پرانی بسیں اور موٹر سائیکل رکشے فضائی آلودگی میں اضافہ کا سبب ہیں۔ایسی بسوں اور رکشوں کے خلاف محکمہ تحفظ ماحول پنجاب اور ٹریفک پولیس لاہور کارروائی کر رہے ہیں۔

(ب) فضائی آلودگی میں اضافے کا سبب بننے والی پرانی بسوں اور رکشوں کے خلاف محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے سٹی ٹریفک پولیس لاہور کے تعاون سے کارروائی کرتے ہوئے 2012 میں 4279 اور 2013 میں 4460 چالان کئے۔

ضلع خوشاب: سیمنٹ فیکٹری سے نکلنے والی آلودگی سے متعلقہ تفصیل

*2191: **ملک محمد جاوید اقبال اعوان**: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) زمان سیمنٹ فیکٹری موضع راہوال کھٹہ للہ روڈ ضلع خوشاب کس سال سے سیمنٹ بنا رہی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سیمنٹ فیکٹری نے محکمہ تحفظ ماحول پنجاب سے سرٹیفکیٹ حاصل نہ کیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سیمنٹ فیکٹری کا دھواں ارد گرد کے علاقہ جات کے انسانوں، جانوروں، پرندوں اور نباتات کو نقصان پہنچا رہا ہے؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب مذکورہ فیکٹری مالکان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) زمان سیمنٹ فیکٹری خوشاب میں سال 05-2004 سے سیمنٹ بنا رہی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ مذکورہ سیمنٹ فیکٹری نے محکمہ تحفظ ماحول سے سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کیا ہے۔

(ج) جی ہاں! یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سیمنٹ فیکٹری سے خارج ہونے والا گردوغبار ارد گرد کے علاقہ جات کے انسانوں، جانوروں، پرندوں اور نباتات کو متاثر کر رہا ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے مذکورہ فیکٹری کے مالکان کے خلاف پہلے ہی کارروائی شروع کر رکھی ہے۔ محکمہ تحفظ ماحول نے مذکورہ فیکٹری کے خلاف کیس مرتب کر کے پہلے ہی ماحولیاتی ٹربیونل میں دائر کر رکھا جو کہ زیر سماعت ہے۔

صوبہ میں پولی تھین بیگ بنانے والوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2244: جناب اویس قاسم خان: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قانون کے مطابق صوبہ میں کالے رنگ والے اور پندرہ مائیکرون سے کم موٹائی والے پولی تھین بیگ بنانے اور استعمال کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہو سکتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو سال 11۔2010 کے دوران قانون ہذا کی خلاف ورزی پر صوبہ میں کل کتنے چالان کئے گئے اور خلاف ورزی کرنے والوں کو کیا سزا ہوئی؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ درست ہے کہ قانون کے مطابق صوبہ میں کالے رنگ والے اور پندرہ مائیکرون سے کم موٹائی والے پولی تھین بیگ بنانے اور استعمال کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہو سکتی ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول نے پنجاب پولی تھین بیگ آرڈیننس 2002 اور پنجاب پولی تھین بیگ رولز 2004 کے تحت کالے شاپنگ بیگز اور پندرہ مائیکرون سے کم شاپنگ بیگز کی تیاری، فروخت اور استعمال پر 11۔2010 میں 3121 یونٹس کے خلاف کارروائی کی اور 554900 روپے جرمانہ عائد کیا۔

بہاولپور: کچی آبادی ٹبہ بدر شیر میں سیوریج کے پانی کی ڈسپوزل کے لئے بنائے گئے تالابوں کی تفصیلات

*2537: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور کی ایک بہت بڑی کچی آبادی ٹبہ بدر شیر سے متصل سیوریج کے پانی کی ڈسپوزل کے لئے بڑے بڑے تالاب بنائے گئے ہیں، ہر تالاب کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان تالابوں کی وجہ سے زیر زمین پانی اب پینے کے قابل نہ رہا ہے اور یہاں سے اٹھنے والی بدبو سے ملحقہ آبادی کے لوگ سخت اذیت میں ہیں؟

(ج) یہ تالاب بن رہے تھے تو اس وقت محکمہ نے کیا پیش بندی کی تھی اور اب اس زمین میں محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے کیا محکمہ نے یہ سفارش کی ہے کہ یہ تالاب یہاں سے کہیں اور شفٹ کئے جائیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) درست ہے کہ ٹبہ بدر شیر بہاولپور کی ایک کچی آبادی ہے۔ وہاں پر ایشین ڈویلپمنٹ بنک کی مدد سے بہاولپور شہر کے سیوریج کے پانی کو treat کرنے کی غرض سے Southern Punjab Basic Urban Services Project کے تحت غیر آباد زمین پر واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگایا گیا اس پلانٹ کے مغرب کی جانب 100 میٹر دور کچی آبادی ہے اور باقی اطراف غیر آباد وزرعی زمین ہے۔

Anaerobic Pond تعداد 6 عدد			Facultative Pond تعداد 6 عدد		
لمبائی	چوڑائی	گہرائی	لمبائی	چوڑائی	گہرائی
73'	70 X	4 میٹر	239'	70' x	1.5 میٹر

جن کی قدرتی طریقے سے بیکٹیریا، سورج کی روشنی اور ہوا کی مدد سے سیوریج کے پانی کی ٹریٹمنٹ ہوتی ہے۔

(ب) اس کچی آبادی (ٹبہ بدر شیر) کا زیر زمین پانی پہلے ہی کڑوا اور بہت زیادہ نمکین ہے اور پینے کے قابل نہ ہے۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے علاوہ ازیں اس ٹریٹمنٹ پلانٹ کی دیواریں پکی ہیں اور تہہ میں ریت اور تارکول (Geo Membrane/Impervious Layer) بچھائی گئی ہے جس سے زیر زمین پانی کی خرابی کا اندیشہ نہ ہے۔ پلانٹ کے چاروں طرف چار دیواری بنادی گئی ہے اور 1600 کے قریب پودے تین قطاروں میں لگائے گئے ہیں جس سے ماحول بھی بہتر ہوگا اور بدبو میں کمی آئے گی۔ مزید یہ کہ محکمہ باقاعدگی سے اس پراجیکٹ کی monitoring کرتا رہتا ہے۔ لیبارٹری رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضمن میں ساؤدرن پنجاب بیسک اربن سروسز پراجیکٹ کے تحت اس علاقے کی ابتدائی ماحولیاتی رپورٹ تیار کرنے کے بعد تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام سے اجازت کے بعد تعمیر کا کام کیا گیا۔ اب اس پلانٹ کو چلانے اور دیکھ بھال کی ذمہ داری ٹی ایم او سٹی بہاولپور کی ہے۔ نیز ان تالابوں میں پانی سٹور نہیں کیا جاتا بلکہ ٹریٹمنٹ کے بعد ایک چینل کے ذریعے کچھ پانی فصلوں کے لئے استعمال ہو جاتا ہے اور باقی دریائے ستلج میں پھینک دیا جاتا ہے۔

ضلع قصور: فضائی اور آبی آلودگی کا باعث بننے والی فیکٹریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2842: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں کون کون سی فیکٹری / کارخانہ فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کا باعث بن رہا ہے، اس کا نام، مالک کا نام اور جگہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان کے سال 12-2011 اور 2013 کے دوران کتنی دفعہ چالان کئے گئے ہر دفعہ ان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(ج) حکومت ان فیکٹریوں اور کارخانوں کی فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کے سد باب کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) ضلع قصور میں 261 ٹینریز آبی اور فضائی آلودگی کا باعث ہیں۔ تفصیل تتمہ (اے) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اس کے علاوہ قصور میں 55 یونٹ آبی اور فضائی آلودگی کے باعث ہیں جن کی تفصیل تتمہ (بی) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ماحولیاتی آلودگی پھیلانے والی سات فیکٹریوں ساجد گلیو مینو فیکچرنگ، اللہ دتہ گلیو مینو فیکچرنگ، نیاز گلیو مینو فیکچرنگ، مختیار گلیو فیکچرنگ، صادق گلیو مینو فیکچرنگ، حیات گلیو مینو فیکچرنگ، اکرم گلیو مینو فیکچرنگ یونٹس کو اس عرصہ کے دوران آبادی سے باہر منتقل کروایا گیا۔ کل 80 یونٹ کے خلاف اب تک تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کی سیکشن 16 کے تحت Environment Protection Orders جاری کئے جا چکے ہیں جن میں سے 2011 میں بیس EPOs، 2012 میں پچیس اور 2013 میں پینتیس EPOs جاری کئے گئے جبکہ 65 کیسز اس وقت Environment Tribunal میں زیر سماعت ہیں۔

(ج) قصور میں 261 ٹینریوں کے لئے پہلے ہی 2001 میں حکومت پنجاب نے ایک Combined Effluent Treatment Plant لگایا ہے اور یونس نگر کے فضائی آلودگی کا باعث بننے والے یونٹس کے لئے UNIDO کے تعاون سے ایک Fat Extraction Unit لگایا گیا ہے اس کے علاوہ تقریباً بیس فیکٹریوں نے انفرادی Waste Water Treatment Plant

لگائے ہیں تفصیل تتمہ (سی)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔مزید برآں تیس فیکٹریوں میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لئے Wet Scrubbersاور Multi Cyclone Systems بھی لگوائے گئے ہیں۔ تفصیل تتمہ (ڈی)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔مزید برآں ڈی سی او قصور اور KTWMA Managing Director کو موجودہ Treatment Plant کی Capacity Enhancement اور Secondary treatment plant لگانے کے لئے لیٹر نمبر SO(T)EPD1-3/2005(Vol-III) مورخہ 03-04-2013 اور نمبر SO(T)EPD(Vol-III)1-3/2005 مورخہ 08-07-13 کے تحت اقدامات کا کہہ دیا گیا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"نعرہ تکبیر" کے نعرے)

تحاریک استحقاق

(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ تحریک استحقاق ڈاکٹر نادیہ عزیز صاحبہ کی ہے۔اس کو Monday تک pending کیا جاتا ہے۔

تحاریک التوائے کار

(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ تحریک التوائے کار نمبر 428/14 شیخ علاؤالدین صاحب اور محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کی طرف سے ہے۔کیا یہ پڑھی نہیں گئی؟

شیخ علاؤالدین: جناب سپیکر! یہ پڑھنی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: شیخ علاؤالدین صاحب! اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار چودھری عامر سلطان چیمہ صاحب کی ہے، چیمہ صاحب اپنی تحریک التوائے کار پڑھنا نہیں چاہتے لہذا اس تحریک التوائے کو dispose of کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"ظلم کے یہ ضابطے، ہم نہیں مانتے" کی نعرہ بازی)

سرکاری کارروائی

بحث

امن وامان پر عام بحث

جناب قائم مقام سپیکر: آج چونکہ جمعہ ہے اور وقت کم ہے اس لئے اب ہم سرکاری کارروائی کا آغاز کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈا پر لاء اینڈ آرڈر پر عام بحث ہے اور بحث کا آغاز متعلقہ وزیر کی تقریر سے ہوگا۔ دیگر معزز ممبران جو اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہوں وہ اپنے نام سیکرٹری اسمبلی کو بھجوا دیں۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"قبضہ گروپ، نامنظور نامنظور" کی نعرہ بازی)

آپ کے کہنے پر لاء اینڈ آرڈر پر بحث رکھی گئی تھی۔ جو بھی اس پر بات کرنا چاہتا ہے وہ اپنا نام سیکرٹری اسمبلی کو بھجوا دے۔ آپ اپنی side پر تشریف لے جائیں سامنے کھڑے نہ ہوں۔ جن ممبران نے لاء اینڈ آرڈر پر بحث کرنی ہے وہ بتا دیں۔ لاء اینڈ آرڈر پر بحث آپ کے کہنے پر ہی رکھی گئی تھی۔ کیا بات کرنی ہے، کیا لاء اینڈ آرڈر پر آپ نے بحث کرنی ہے؟ لاء اینڈ آرڈر پر بحث میاں محمود الرشید صاحب اور آپ سب لوگوں کے کہنے پر رکھی گئی تھی۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"گو سپیکر گو" کی نعرہ بازی)

کیا آپ بات کرنا چاہتے ہیں؟ دیکھیں، آپ کے کہنے پر ہی آج یہ بحث رکھی گئی تھی۔ میاں صاحب! آپ کے کہنے پر یہ بحث رکھی گئی تھی۔ آپ لوگوں کے کہنے پر یہ بحث آج رکھی گئی تھی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات وثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، رانا صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات وثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! بات بڑی سیدھی ہے اور آج یہ ایوان مطالبہ کر رہا ہے کہ پنجاب کے اندر عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ آج عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے اور اس کے لئے میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں ہم کام کر رہے ہیں۔ آج

یہودی لابی کے ایجنڈے اور سسرالی ایجنڈے کو ہم کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔آج ان کے کہنے پر لاء اینڈ آرڈر پر بحث رکھی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کیا آپ لوگوں نے بحث نہیں کرنی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات وثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! یہ یہودی اشاروں پر ڈانس کرنے والے لوگ ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! آپ کے کہنے پر لاء اینڈ آرڈر پر بحث رکھی گئی ہے۔ میاں صاحب! کیا آپ نے لاء اینڈ آرڈر پر بحث نہیں کرنی؟ براہ مہربانی یہ پلے کارڈ نیچے کر لیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
"نعرہ تکبیر" کے نعرے)

آپ بحث نہیں کرنا چاہتے؟ آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 26۔ مئی 2014 سہ پہر 3:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔